سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا

جلد کہیں گے	بے وقوف	میں سے	لوگوں	کس نے	پھیر دیا اُن کو	سے	اُن کے قبلے	جو	وہ تھے

بے وقوف لوگ کہیں گے مسلمان اپنے قبلے سے کیوں پھر

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اُس پر	کہہ دیجیے	اللہ کے لیے ہے	مشرق	اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہے	طرف	راستے

گئے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں مشرق اور مغرب اللہ کے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ (142) وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

سیدھے کی	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تم کو	اُمت	بہترین	تاکہ تُم ہو جاؤ	گواہ	پر

دکھاتا ہے۔ مسلمانو! ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم دوسروں کے لیے دینِ حق کے گواہ

النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ

لوگوں	اور ہو جائے	رسول	تم پر	گواہ	اور نہ	ہم نے مقرر کیا	قبلہ	وہ جو

بن جاؤ اور یہ رسول ﷺ تمہارے لیے دینِ حق کی گواہی دیں۔ پہلا قبلہ ہم نے اس لیے

كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

آپ تھے	اُس پر	مگر	تاکہ ہم پرکھ لیں	اُسے جو	وہ پیروی کرتا ہے	رسول ﷺ کی	اُس سے جو	وہ پھر جاتا ہے	پر

مقرر کیا تاکہ یہ ظاہر کردیں کون رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا

ایڑیوں اپنی	اور بے شک	وہ تھی	ضرور بھاری	سوائے	اُوپر (ان پر)	جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	اور نہیں

پھر جاتا ہے؟ بے شک قبلے کی تبدیلی اللہ کے ہدایت یافتہ لوگوں کے سوا سب پر گراں گزری ہے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (143)

ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بے شک	اللہ	لوگوں کیساتھ	البتہ شفقت کرنے والا	نہایت مہربان

اللہ تمہارے ایمان یعنی نمازوں کو ضائع نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠

یقیناً	ہم دیکھتے ہیں	پھرنا	آپ کے چہرے کا	میں	آسمان	پس ضرور ہم پھیریں گے آپ کو	اس قبلہ کی طرف	آپ جسے پسند کریں

اے نبی ﷺ! ہم دیکھ رہے ہیں آپ ﷺ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف اُٹھتا ہے۔ ہم آپ ﷺ کو اُسی قبلے کی طرف رُخ کرنے

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

پس پھیریں	چہرہ اپنا	طرف	مسجد	حرام کی	اور جہاں کہیں	کہ	تم ہو	پس تم پھیرو

کا حکم دیں گے جسے آپ ﷺ پسند کرتے ہیں۔اب آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف اپنا رخ کرلیں اور مسلمان جہاں بھی ہوں اس کی

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

چہرے اپنے	طرف اُسکی	اور بے شک	جو لوگ	دیے گئے ہیں	کتاب	ضرور وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق ہے

طرف منہ کر کے نماز پڑھا کریں۔ رہے اہل کتاب تو وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قبلے کی تبدیلی برحق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ

سے	رب اُن کے	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور البتہ اگر	آپ لائیں

اور اُن کے رب کی طرف سے ہے۔مگر اس کے باوجود جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اُس سے بے خبر نہیں۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ج وَمَآ اَنْتَ

ان کے پاس جو	دیے گئے ہیں	کتاب	ساری	نشانیاں	نہیں	وہ پیروی کریں گے	قبلے آپ کے	اور نہیں	آپ

اہل کتاب کے سامنے جتنی دلیلیں پیش کریں وہ آپ ﷺ کے قبلے کو نہیں مانیں گے۔ آپ ﷺ خود

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ج وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

پیروی کرنے والا	اُن کے قبلے کی	اور نہیں	بعض اُنکے	پیروی کرنے والا	قبلے کی	بعض کے	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی

بھی اُن کے قبلے کی پیروی نہیں کر سکتے اور نہ وہ خود ایک دوسرے کے قبلے کو مانتے ہیں۔لیکن مسلمانو! اگر تم اس علم کے آجانے

اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اُن کی خواہشوں کی	سے	بعد کہ	جو	آیا آپ کے پاس	سے	علم	بے شک آپ	اس وقت ہوں گے	البتہ سے

کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو تم بھی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وقف لازم

ظالموں	جن لوگوں کو	ہم نے دی	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اُس کو	جیسا کہ	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اہل کتاب تو اس حکم کو اس طرح جانتے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے پہچانتے ہیں

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾ اَلْحَقُّ مِنْ — وقف منزل

اور بے شک	ایک گروہ	اُن میں سے	البتہ چھپاتے ہیں	حق کو	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	حق ہے	طرف سے

لیکن ان کا ایک گروہ جان بوجھ کر حق بات چھپاتا ہے۔ قبلے کے بارے میں جو

17 ع 6 1

رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿147﴾ ع وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا

ربّ آپ کے	پس نہ	آپ ہو جائیں	سے	شک کرنیوالوں	اور ہر کسی کے لیے	ایک سمت ہے	وہ	(چہرہ) پھیرنے والا ہے اُسکی جانب

حکم آنا تھا آ گیا۔ اب اس بارے میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانو! ہر گروہ کا اپنا قبلہ ہے جس کی طرف منہ کر کے وہ عبادت

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ

پس تم دوڑو	نیکیوں کو	جہاں کہیں	کہ	تم ہو گے	لائے گا	تمہیں	اللہ	سب کو	بے شک

کرتا ہے۔ اصل کام یہ ہے کہ تم نیکی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ تم جہاں بھی ہو گے اللہ سب کو جمع کر لے

وقف النبی علیہ السلام

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿148﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

اللہ	اُوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	پس آپ پھیر لیں	چہرہ اپنا

گا۔ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اب تم جہاں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

طرف	مسجد	حرام کی	اور بے شک یہ بات	البتہ حق ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	اور نہیں	اللہ	غافل

طرف اپنا رُخ کیا کرو۔ یہی تمہارے رب کا سچا حکم ہے۔ یاد رکھو! تم جو کچھ کرتے ہو اللہ

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اُن سے جو	تم کرتے ہو	اور سے	جہاں کہیں	آپ نکلیں	پس آپ پھیر لیں	چہرے اپنے کو	طرف	مسجد

اُس سے بے خبر نہیں۔ اب تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی طرف اپنا رخ

الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ

حرام کی	اور جہاں	کہیں	کہ تم ہو	پس تُم پھیر لو	چہروں اپنے	طرف اُس کی	تا کہ نہ	وہ ہو

کیا کرو اور تم جس جگہ بھی ہو اسی کی طرف چہرہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ تاکہ اہل کتاب کے پاس

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

لوگوں کے لیے	خلاف تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	اُن سے	پس نہ	تم ڈرو اُن سے

تمہارے خلاف کوئی دلیل باقی نہ رہے۔ اگرچہ اُن میں سے بے انصاف لوگوں کی زبانیں پھر بھی بند نہ ہوں گی لیکن تمہیں اُن سے

وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿150﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا

اور تم ڈرو مجھ سے	اور تا کہ میں پُوری کروں	نعمت اپنی	تم پر	اور تا کہ تم	تم ہدایت پاؤ	جیسا کہ	ہم نے بھیجا

نہیں مجھ سے ڈرنا چاہیے تا کہ میں تمہیں اپنی ساری نعمتیں عطا کر دوں اور تم ہدایت پا جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تمہارے

فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

تم میں	ایک رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	آیتیں ہماری	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور سکھاتا ہے تمہیں

درمیان ایک رسول ﷺ بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، تمہیں پاک کرتا ہے، کتاب و حکمت کی

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ مع

کتاب	اور حکمت	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	جو	نہ	تم تھے	تم جانتے	پس تم یاد کرو مجھے

تعلیم دیتا ہے اور ایسی باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔ تم مجھے یاد رکھو

اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا 18 ع 5 2

میں یاد رکھوں گا تمہیں	اور تم شکر کرو	میرا	اور نہ	تم ناشکری کرو میری	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم مدد مانگو

میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میری نعمتوں کا شکر ادا کرو میری ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! ہر مشکل میں صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

صبر سے	اور نماز سے	بے شک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنیوالوں کے	اور نہ	تم کہو	اُن کو جو

سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں شہید

يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾

قتل کیے جائیں	میں	راہ	اللہ کی	کہ مُردے ہیں	بلکہ	زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم سمجھتے

ہوجائیں انھیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اُن کی زندگی کا پتہ نہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ

اور ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	ساتھ کچھ	سے	ڈر	اور بھوک سے	اور کمی	سے	مالوں

ہم تمہیں بعض آزمائشوں میں ضرور مبتلا کریں گے جیسے دشمن کا خطرہ، فاقے کا ڈر، مال کا نقصان،

وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾ ۙ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

اور جانوں	اور پھلوں	اور آپ خوش خبری دیں	صبر کرنے والوں کو	ان لوگوں کو	جب	پہنچتی ہے اُن کو

جان کی ہلاکت اور قحط کی مصیبت۔ پھر خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔ جن پر کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾ ۭ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ

کوئی مصیبت	کہتے ہیں	بے شک ہم	اللہ کے لیے ہیں	اور بے شک ہم	اسکی طرف	پھر جانے والے ہیں	یہ لوگ	اُن پر

آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ”ہم اللہ کے لیے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔“ یہی لوگ ہیں

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾ اِنَّ الصَّفَا

کی مہربانیاں	طرف سے	اُن کے رب کی	اور رحمت	اور یہ لوگ	وہی ہیں	ہدایت پانے والے۔	بے شک	صفا

جن کے لیے ان کے رب کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بے شک صفا

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اور مروہ ہیں	سے	نشانیوں	اللہ کی	پس جو کوئی	حج کرے	(اس) گھر کا	یا	عمرہ کرے	پس نہیں	کوئی گناہ

اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لیے جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج

عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

اُس پر	کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو کوئی	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	پس بیشک	اللہ ہے	قدردان

نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کے چکر لگا لے۔ اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو اللہ قدر دان

عَلِيْمٌ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ

سب کچھ جاننے والا	بیشک	جولوگ	چھپاتے ہیں	اسکو جو	ہم نے نازل کیا	سے	کھلی دلیلوں	اور ہدایت	سے

اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی نشانیوں اور ہماری ہدایت کو چھپاتے ہیں،

بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

بعد	اُس کے جو	ہم نے واضح کیا اُس کو	لوگوں کے لیے	میں	کتاب	وہی ہیں کہ	لعنت کرتا ہے اُن پر	اللہ

جب کہ ہم نے اُنہیں لوگوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے تو اللہ ایسے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ﴿159﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ

اور لعنت کرتے ہیں اُن پر	لعنت کرنے والے۔	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	اور اصلاح کر لی	اور کھول کر بیان کر دیں	پس یہ لوگ ہیں (کہ)

اور دوسرے لعنت کرنے والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، اپنی اصلاح کر یں اور حق بات کو بیان کر دیں تو میں

اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا

میں متوجہ ہوتا ہوں	اُن پر	اور میں ہوں	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	خوب رحم کرنے والا	بیشک	جولوگ	کافر ہوئے	اور مر گئے

انھیں معاف کردوں گا کیونکہ میں معاف کرنے والا بہت مہربان ہوں۔ مگر جو لوگ کافر ہوگئے اور اسی حال میں

وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ

اس حال میں کہ وہ	کافر تھے	وہ لوگ ہیں کہ	اُن پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور انسان

مرگئے اُن پر اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت

اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ

سب کی	ہمیشہ رہیں گے	اُس میں	نہیں	کم کیا جائے گا	اُن سے	عذاب	اور نہ	اُن کو

ہے۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے۔ نہ اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ اُنہیں

يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ

ڈھیل دی جائے گی	اور معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اُس کے	بڑا مہربان

ڈھیل دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيۡمُ ع ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ 19 ع 11 3

نہایت رحم کرنے والا	بے شک	میں	پیدا کرنے	آسمانوں	اور زمین کے	اور بدلنے	رات کے	اور دن کے

نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا، دن رات کا بدلنا،

وَالۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ

اور کشتیوں میں	جو	چلتی ہیں	میں	دریا/سمندر	ساتھ اُن کے	جو فائدہ دیتی ہیں	لوگوں کو	اور جو کچھ	اُتارا

اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ہیں وہ چیزیں لے کر چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ دیتی ہیں، آسمان سے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ

اللہ نے	سے	آسمانوں	سے	پانی	پھر زندہ کیا	اُس سے	زمین کو	بعد	اُس کی موت کے	اور پھیلائے

بارش برسنا اور اس کے ذریعے مردہ زمین کا زندہ ہو جانا، روئے زمین پر

فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ

اُس میں	سے	ہر	قسم کے جانور	اور پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو تابع بنائے گئے	درمیان

طرح طرح کے جانوروں کا پایا جانا، ہواؤں کا چلنا اور زمین و آسمان کے درمیان بادلوں کا

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ

آسمان کے	اور زمین کے	ضرور نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور بعض	لوگ ہیں	جو

حکم کے تابع ہونا، یہ اُن لوگوں کے لیے اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر کئی لوگ

يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ

بناتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	شریک	وہ محبت کرتے ہیں اُن سے	جیسے محبت	اللہ کی	اور جو لوگ

اللہ کے شریک بنا لیتے ہیں، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے حالاں کہ

آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ

وہ ایمان لائے	زیادہ ہیں	محبت میں	اللہ کی	اور اگر	دیکھ لیتے	وہ لوگ	جنہوں نے ظلم کیا	جب	وہ دیکھیں گے

ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ ظالم دیکھ پاتے جبکہ عذاب کے وقت

الْعَذَابَ ۙ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۙ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾ إِذْ

عذاب کو	کہ	قوت	اللہ کی ہے	ساری	اور یہ کہ	اللہ	سخت ہے	عذاب دینے میں	جب

دیکھیں گے کہ سارے اختیارات کا مالک صرف اللہ ہے اور وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ وہاں

تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ

بیزار ہوں گے	وہ لوگ	جنکی پیروی کی گئی	سے	ان لوگوں	جو پیروی کرتے تھے	اور دیکھیں گے	عذاب کو	اور کٹ جائیں گے

جب شرک کے پجاریوں سے اُن کے پیشوا بیزاری ظاہر کریں گے۔ عذاب اُن کے سامنے ہوگا اور ان کے سارے سہارے

بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ

اُن کے	تمام تعلقات	اور کہیں گے	وہ جو	پیروی کرتے تھے	کاش	کہ ہو	ہمارے لیے	(دنیا میں) ایک بار واپسی	پھر ہم بیزار ہوں

ٹوٹ جائیں گے۔ اُس وقت وہ مشرک کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا نصیب ہو پھر ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری ظاہر

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

اُن سے	جیسا کہ	وہ بیزار ہوئے	ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اُن کو	اللہ	اعمال اُن کے	حسرتیں بنا کر

کریں جیسے اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اس طرح اللہ ان کے مشرکانہ اعمال کو اُن کے لیے حسرت اور پشیمانی

20 ع 4 4

عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا

اُن پر	اور نہیں	وہ	نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اُس سے جو

بنا کر دکھائے گا۔ ان کے لیے دوزخ کی آگ ہوگی جس سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ لوگو! زمین کی

فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ

میں	زمین ہے	حلال	پاکیزہ	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارا ہے

چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿168﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى

دشمن	کھلا	بے شک	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور یہ کہ	تم کہو	بارے میں

کھلا دشمن ہے۔ اس کا کام یہی ہے کہ تمہیں برائی اور بے حیائی کے کاموں پر اُکسائے اور اللہ کے بارے میں

اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿169﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اللہ کے	جو	نہیں	تم جانتے	اور جب	کہا جاتا ہے	اُن کو	تم پیروی کرو	اس کی جو	اُتارا	اللہ نے

تمہاری طرف سے ایسی باتیں منسوب کرائے جن کے بارے میں تمہیں خود بھی علم نہ ہو۔ اور جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے

قَالُوۡا بَلۡ نَـتَّبِعُ مَاۤ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ

وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	اُس کی جو	ہم نے پایا	اُس پر	اپنے باپ دادا	کیا اگرچہ	ہوں	ان کے باپ دادا

جو ہدایت نازل کی ہے اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں ''ہم تو اُسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا۔'' تو کیا

لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿170﴾ وَمَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِىۡ

نہ سمجھتے	کچھ	اور نہ	وہ ہدایت پاتے۔	اور مثال	اُن لوگوں کی جو	کافر ہیں	جیسے مثال	اُس شخص کی جو

اس صورت میں بھی جب اُن کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں؟ کافروں کی مثال بھیڑ بکریوں

يَنۡعِقُ بِمَا لَا يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ

چلاتا ہے	اُس کو جو	نہیں	سُنتا	مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ

جیسی ہے جنہیں کوئی چرواہا بلا رہا ہو اور وہ بلانے اور پکارنے کی آوازوں کے سوا کچھ نہ سمجھتی ہوں۔ یہ لوگ بہرے، گونگے اور

لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿171﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ

نہیں	سمجھتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کہ	ہم نے تمہیں دیں

اندھے ہیں کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی کھاؤ

وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿172﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ

اور تم شکر کرو	اللہ کا	اگر	تم ہو	صرف اُسی کی	بندگی کرتے۔	بے شک جو	اُس نے حرام کیا	تم پر

اور اللہ کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہوسکتا ہے۔ اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیے حرام کی ہیں

الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ

مُردار	اور خون	اور گوشت	خنزیر کا	اور جو	پکارا جائے	اُس پر	غیر اللہ کو	پس جو کوئی

وہ مردار ہے، خون ہے، سؤر کا گوشت ہے۔ اِن کے علاوہ ہر وہ جانور حرام ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ لیکن اگر

اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

مجبور کیا جائے	نہ ہو وہ	حد کو پھلانگنے والا	اور نہ	زیادتی کرنے والا	پس نہیں	گناہ	اُس پر	بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا

کوئی مجبور ہو کر حرام چیز کھا لے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اُس کی نیت جان بچانے کے لیے کچھ کھانے کی ہو، نہ کہ حکم کی مخالفت

رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ

بہت رحم کرنے والا	بے شک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	اُسے جو	نازل کیا	اللہ نے	سے	کتاب	اور خریدتے ہیں

کرنے کی۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کے احکام اور اس کی تعلیمات کو چھپاتے ہیں اور

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

بدلے اُسکے	مال	تھوڑا	وہ لوگ	نہیں	وہ بھرتے	میں	اپنے پیٹوں	مگر	آگ

اس کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتے ہیں۔ قیامت کے

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾

اور نہیں کلام کرے گا اُن سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا اُن کو	اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک۔	

دن اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا، نہ اُنھیں گناہوں سے پاک کرے گا اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ

یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	خریدی	گمراہی	بدلے ہدایت کے	اور عذاب	بدلے بخشش کے	پس کیا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کی بجائے گمراہی خریدی اور بخشش کی بجائے عذاب خریدا۔ کیا انھیں

اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ

صبر کرنیوالے ہیں وہ	اوپر	آگ کے	یہ اس لیے ہے	کہ	اللہ نے	نازل کی	کتاب	ساتھ حق کے	اور بے شک

دوزخ کی آگ کا ڈر نہیں! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ اللہ نے تو کتاب ٹھیک اتاری تھی مگر انھوں

21 ع 9 5 الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ

انہوں نے	اختلاف کیا	میں	کتاب	البتہ میں	مخالفت	انتہا کی	نہیں	نیکی	یہ کہ

نے اُس کے بارے میں اختلافات پیدا کیے اور انتہائی ضد کی۔ نیکی یہ نہیں کہ تم نے

تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

تم پھیرو	چہرے اپنے	طرف	مشرق	اور مغرب کی	اور لیکن	نیکی (اس کی ہے)	جو کوئی	ایمان لائے

عبادت کے وقت اپنا چہرہ مشرق کی طرف کر لیا یا مغرب کی طرف۔ نیکی یہ ہے کہ لوگ ایمان لائیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى

اللہ پر	اور دن	آخرت کے	اور فرشتوں پر	اور کتابوں پر	اور نبیوں پر	اور دے	مال	اوپر

اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں پر اور اُس کے نبیوں پر۔ جو اللہ کی رضا کے لیے اپنا

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ

اُس کی محبت	رشتہ داروں کو	اور یتیموں کو	اور مسکینوں کو	اور مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو

مال خرچ کریں رشتہ داروں پر، یتیموں پر، محتاجوں پر، مسافروں پر، مانگنے والوں پر

وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور میں	گردنیں چھڑانے	اور قائم کرے	نماز	اور دے	زکوٰۃ	اور پورا کرنیوالے	اپنے عہد کو

اور غلاموں کو آزاد کرنے پر۔ جو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب وعدہ کریں تو اسے

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ

جب	وہ عہد کریں	اور صبر کرنے والے	میں	تنگ دستی	اور تکلیف	اور وقت	لڑائی کے

پورا کریں۔ کوئی مالی پریشانی یا جسمانی تکلیف ہو تو صبر کریں اور جہاد میں ثابت قدم رہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	اے	لوگو	جو ایمان لائے ہو

ایسے لوگ ہی سچے اور پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

فرض کیا گیا	اُوپر تمہارے	بدلہ لینا	میں	مقتولوں	آزاد	بدلے آزاد کے	اور غلام	بدلے غلام کے

مقتول کے خون کا بدلہ لینا تم پر فرض ہے۔ قاتل آزاد ہو تو اُس آزاد کو، غلام ہو تو اُس غلام کو

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ

اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	اُس کو	سے	بھائی اپنے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت ہو تو اُس عورت کو قصاص میں قتل کیا جائے۔ اگر کسی قاتل کو اُس کا وہ بھائی جو مقتول کا وارث ہے خون معاف کر دے تو

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ساتھ بھلے طریقے کے	اور ادا کرنا ہے	طرف اُس کی	بھلائی سے	یہ	نرمی ہے	سے	رب تمہارے

دستور کے مطابق خون بہا لے سکتا ہے اور قاتل کو چاہیے کہ وہ صحیح طریقے سے پورا خون بہا ادا کرے۔ یہ حکم تمہارے رب کی طرف

وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾ وَلَكُمْ

اور رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	بعد	اُس کے	اُس کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور تمہارے لیے

سے ایک آسانی اور مہربانی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص خون بہا لینے کے بعد بھی زیادتی کرے تو اللہ کے ہاں اُسے دردناک عذاب ہوگا۔

فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾ كُتِبَ

میں	بدلہ لینے	زندگی ہے	اے عقل رکھنے والو!	تا کہ تم	بچ جاؤ	فرض کیا گیا

اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے لہٰذا اس حکم کی خلاف ورزی سے بچ جاؤ۔ جب تم میں

عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚۖ الْوَصِيَّةُ

تم پر	جب	حاضر ہو	تم میں سے کسی کو	موت	اگر	وہ چھوڑ جائے	مال	وصیت کرنا

سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو ضروری ہے کہ وہ اپنے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۗ﴿180﴾ فَمَنْۢ

والدین کے لیے	اور رشتہ داروں کے لیے	بھلے طریقے سے	حق ہے	پر	پرہیزگاروں کے	پس جو کوئی

والدین اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے اللہ سے ڈرنے والوں کی۔ پھر جو

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ اِنَّ

بدل دے اُس کو	بعد	اُس کے جو	سنا اُس کو	تو بے شک	گناہ اُس کا ہے	اوپر	اُن لوگوں کے جو	بدل ڈالیں اُس کو	بے شک

وصیت سننے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو وہ گناہ گار ہوگا۔ بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۗ﴿181﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا

اللہ ہے	بڑا سننے والا	بہت علم والا	پس جو کوئی	ڈرا	کی طرف سے	وصیت کرنے والا	طرفداری	یا	گناہ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وصیت کرنے والے نے غلطی سے یا جان بوجھ کر کسی کی حق تلفی کی ہے

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع 22 ع 6 6

پس وہ اصلاح کر دے	درمیان اُن کے	تو نہیں	گناہ	اُس پر	بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

تو پھر وہ وارثوں میں صلح صفائی کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	فرض کیا گیا	تم پر	روزہ رکھنا	جیسا کہ	فرض کیا گیا	اُوپر	ان لوگوں کے جو

اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض ہے جیسے پہلے لوگوں پر فرض

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

سے	پہلے تمہارے	تا کہ تم	پرہیزگار ہو جاؤ	دن	گنتی کے ہیں	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے

تھا تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ یہ روزے گنتی کے چند دن ہیں۔ لیکن اگر کوئی

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ

بیمار	یا	پر	سفر	پس گنتی ہے	سے	دنوں	دوسرے	اور اُوپر	(اُن کے) جو

بیمار ہو یا مسافر ہو تو اور دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری کر لے۔ جن کے لیے کسی اور

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ

طاقت رکھتے ہیں اُس کی	بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو	خوشی سے کرے	نیکی	پس وہ	زیادہ بہتر ہے

عذر کی وجہ سے روزہ رکھنا مشکل ہو، وہ ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دیا کریں۔ جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ دیدے

لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾ شَهْرُ

اُس کے لیے	اور یہ کہ	تُم روزے رکھو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تُم ہو	تم جانتے	مہینہ

تو اُس کے لیے بہتر ہے۔ البتہ روزہ رکھنا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ رمضان کے

رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ

رمضان کا	وہ جو	نازل کیا	اُس میں	قرآن	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور واضح دلیلیں	سے

مہینے میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے، جس میں سیدھی راہ کی کھلی نشانیاں

الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

ہدایت	اور حق و باطل کا فرق کرنے والا	پس جو کوئی	موجود ہو	تُم سے	اس مہینے میں	پس چاہیے وہ روزے رکھے	اور جو کوئی

ہیں اور جو حق و باطل کا فرق بتانے والا ہے۔ مسلمانو! جب رمضان کا مہینہ آئے اور تم مقیم ہو تو روزے رکھو۔ لیکن

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ

ہو	بیمار	یا	اُوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	دوسرے	چاہتا ہے اللہ

بیمار اور مسافر دوسرے دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری کر لیں۔ اللہ تمہارے لیے

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

ساتھ تمہارے	آسانی	اور نہیں	وہ چاہتا	ساتھ تمہارے	مشکل	اور تا کہ تُم پورا کرو	گنتی کو	اور تا کہ تُم بڑائی بیان کرو

آسانی چاہتا ہے وہ تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا تا کہ اس طرح تم روزوں کی تعداد پوری کر لو، اللہ کی بڑائی بیان کرو

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ

اللہ کی	پر	اُس کے جو	ہدایت دی تمہیں	اور تا کہ تُم	تُم شکر کرو	اور جب	پوچھیں آپ سے	بندے میرے

جس نے تمہیں ہدایت بخشی اور اُس کا شکر ادا کرو۔ اے نبی ﷺ! جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں

عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا

متعلق میرے	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	دُعا کا	دُعا کرنے والے کی	جب	وہ پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے وہ حکم مانیں

تو آپ ﷺ اُن سے کہیں ''میں ان کے بہت قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا اور اُس کا جواب دیتا ہوں۔ انھیں چاہیے

لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ

میرا	اور چاہیے وہ ایمان رکھیں مجھ پر	تا کہ وہ	وہ ہدایت پائیں	حلال کیا گیا	تمہارے لیے	رات	روزے کی

کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں تا کہ ہدایت پائیں۔ مسلمانو! روزے کی رات میں

الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط عَلِمَ

ملاپ کرنا	طرف	اپنی بیویوں کی	وہ ہیں	لباس	تمہارے لیے	اور تم ہو	لباس	اُن کے لیے	جان لیا

اپنی بیویوں کے پاس جاسکتے ہو۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ج

اللہ نے	یہ کہ تم	تم تھے	تم خیانت کرتے	اپنی جانوں کے ساتھ	پس اس نے توبہ قبول کی	تم پر	اور معاف کیا	تم سے

معلوم ہے تم اس سے پہلے اپنے ساتھ خیانت کرتے رہے۔ مگر اللہ نے عنایت کی اور تمہاری خطا معاف کی۔

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ص وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اب	تم ملاپ کرو اُن سے	اور تلاش کرو	جو	لکھا	اللہ نے	تمہارے لیے	اور کھاؤ	اور پیو

اب تم روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کر سکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا وہ حاصل کر سکتے ہو۔ اس کے

حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ص

یہاں تک کہ	وہ ظاہر ہو	تمہارے لیے	دھاگا	سفید	سے	دھاگے	کالے	سے	فجر

علاوہ رات کو اس وقت تک کھا پی سکتے ہو جب صبح کی سفید دھاری، کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ج وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ لا

پھر	تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	تم ملاپ کرو اُن سے	جبکہ تم	اعتکاف کرنیوالے ہو

اس کے بعد رات تک روزہ پورا کرو۔ لیکن جب مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو پھر رات کو اپنی بیویوں سے

فِی الْمَسٰجِدِ ط تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ط كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ

میں	مسجدوں	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس نہ	تم قریب جاؤ اُن کے	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

صحبت نہیں کرسکتے۔ یہ حدیں اللہ نے قائم کی ہیں ان کے قریب نہ جاؤ۔ اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے کھول کر

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

آیتیں اپنی	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	وہ ڈریں	اور نہ تم کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے	ناحق کے ساتھ

بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ یاد رکھو، آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ

اور تم نہ پہنچاؤ	اُن کو	طرف	حاکموں کی	تاکہ تم کھاؤ	کچھ حصہ	سے	مال	لوگوں کے	گناہ کے ساتھ

اور رشوت کو حاکموں تک رسائی کا ذریعہ نہ بناؤ کہ اس طرح جان بوجھ کر لوگوں کا مال

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ 23 ع 6 7

جبکہ تم	تم جانتے ہو۔	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	نئے چاندوں کے	کہہ دیجیے	وہ	اوقات ہیں

ہڑپ کر جاؤ۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے چاند کے گھٹنے بڑھنے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں کہ اس سے

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

لوگوں کے لیے	اور حج کے لیے	اور نہیں	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	گھروں کو	سے	اُن کے پچھواڑوں

لوگوں کو وقت کا حساب معلوم ہوتا ہے اور حج کے دنوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ اور نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے گھروں میں چھت پر سے آؤ۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور لیکن	نیکی ہے	اُس کی جو	تقویٰ اختیار کرے	اور تم آؤ	گھروں کو	سے	دروازوں اُن کے	اور تم ڈرو	اللہ سے

اصل نیکی اللہ سے ڈرنا ہے۔ لہٰذا اپنے گھروں میں داخل ہونے کے لیے ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اور تم لڑو	میں	راہ	اللہ کی	اُن سے جو	لڑتے ہیں تم سے

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن

وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اور نہ تم زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	زیادتی کرنے والوں کو	اور تم قتل کرو اُن کو	جہاں

زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ جہاں بھی تمہارے مقابلے

ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ

تم پاؤ اُن کو	اور تم نکال دو اُن کو	سے	جہاں	اُنہوں نے تمہیں نکالا	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے	سے

میں آئیں انھیں قتل کرو۔ جس شہر سے انھوں نے تمہیں نکالا تم بھی وہاں سے انھیں نکال باہر کرو کیونکہ حرم میں کفر اور شرک کا فتنہ

الْقَتْلِ ج وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ج

قتل	اور نہ	تم لڑو ان سے	نزدیک	مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	وہ لڑیں تم سے	اُس میں

قتل سے بڑھ کر ہے۔ لیکن مسجد حرام میں تم ان سے نہ لڑو جب تک وہ نہ لڑیں۔

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ط كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پھر تم مارو ان کو	اسی طرح	بدلہ ہے	کافروں کا	پس اگر	وہ باز رہیں	تو بے شک

اگر وہاں بھی وہ جنگ چھیڑ دیں تو تم انھیں قتل کرو۔ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	اور تم لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور ہو جائے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ کفر و شرک کا فتنہ باقی نہ رہے اور اللہ کا

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ط فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾ اَلشَّهْرُ

دین	اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز رہیں	تو نہیں	زیادتی کرنا	مگر	پر	ظالموں	مہینہ

دین غالب ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی اور پر سختی نہ کی جائے۔ جنگ میں

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ط فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

حُرمت والا	بدلے مہینے	محترم کے ہے	اور حُرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	تم پر

محترم مہینے کی حرمت کا خیال صرف اسی صورت میں رکھا جائے گا جب دشمن بھی اس کی حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح دوسری تمام

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

پس تم زیادتی کرو	اُس پر	جیسی	کہ	زیادتی کی اس نے	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور جانو کہ

حرمت والی چیزوں میں بھی ادلے کا بدلہ ہے۔ لہٰذا اے مسلمانو! جو لوگ تم سے زیادتی کریں تم بھی ان کی زیادتی کے برابر جوابی

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا

بے شک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیز گاروں کے	اور تم خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور نہ	تم ڈالو

کاروائی کرسکتے ہو۔ لیکن ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کے

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ج وَاَحْسِنُوْا ج اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ مع

ساتھ اپنے ہاتھوں کے	طرف	ہلاکت کی	اور تم نیکی کرو	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

لیے مال خرچ کرو ورنہ اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالو گے۔ ہر حال میں بھلائی کرو اللہ بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اور پُورا کرو	حج	اور عُمرہ	اللہ کے لیے	پس اگر	تم گھِر لیے گئے	تو جو	میسّر ہو	سے

اور اللہ کے لیے حج اور عمرے کو تمام آداب وشرائط کے ساتھ پورا کرو۔ اگر راستے میں بدامنی کی وجہ سے مجبوراً رکنا پڑے تو جو قربانی

الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ

قربانی	اور نہ	تم منڈاؤ	سَر اپنے	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	ٹھکانے اپنے کو	پس جو کوئی

کا جانور میسر ہو اس کی قربانی کرو اور اس وقت تک سر کے بال نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے۔ پھر اگر

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

ہو	تم میں سے	بیمار	یا	اُسے	تکلیف	سے	سَر اُسکے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو اور عذر کی وجہ سے اپنا سر منڈوالے تو اسے چاہیے کہ کفارے کے طور پر کچھ روزے رکھے یا

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۟ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى

یا	صدقہ	یا	قربانی	پس جب	تم امن میں ہوتو	پس جو کوئی	فائدہ اُٹھائے	عمرے کا	طرف

صدقہ کرے یا قربانی کرے۔ لیکن جب امن کی حالت ہو اور کوئی شخص حج سے پہلے

الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

حج کے	پس جو	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	تو روزے رکھے	تین

عمرہ بھی کرنا چاہے تو جو جانور میسر ہو اس کی قربانی کرے۔ قربانی نہ کرسکتا ہو تو تین روزے حج کے دوران

اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ

دنوں کے	میں	حج	اور سات (روزے)	جب	تم واپس لوٹو	یہ ہوئے	دس	پُورے	یہ

میں رکھے اور سات روزے حج کے بعد گھر واپس آکر رکھے۔ یہ پورے دس روزے ہوئے مگر اس

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اُس کے لیے جو	نہ	وہ ہو	گھرانا اُس کا	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور تم ڈرو	اللہ سے

طرح عمرہ کرنے کی اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو،

24 ع 8 8 وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ

اور تم جان لو	کہ	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے میں	حج (کا وقت)	مہینے ہیں	معلوم	پس جو کوئی

اور یاد رکھو کہ اللہ عذاب دینے میں بڑا سخت ہے۔ حج کے مہینے مقرر ہیں۔ جو کوئی

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي

لازم کرلے	اُن میں	حج کو	پس نہیں	شہوت کی باتیں کرنا	اور نہ	کوئی گناہ کرنا	اور نہ	جھگڑنا	میں

ان میں حج کی نیت سے احرام باندھ لے پھر اُسے حج کے دوران میں نہ فحش بات کرنی ہے، نہ گناہ کی اور نہ لڑائی

الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ

حج	اور جو	تُم کرو	سے	نیکی	جانتا ہے اُس کو	اللہ	اور تم سفرخرچ لے لیا کرو	پس بے شک	بہتر

جھگڑے کی۔ اور جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ حج پر روانہ ہونے سے پہلے زادِراہ لے لیا کرو۔ اگرچہ اصل زادِراہ

الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (197) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

سفرخرچ ہے	تقویٰ	اور تم ڈرو مجھ سے	اے عقل والو	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو! تم صرف مجھ سے ڈرو۔ اور اگر تم حج کے دوران میں

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا

کہ	تم تلاش کرو	فضل	سے	رب اپنے	پس جب	تم پھرو	سے	عرفات	پس تم یاد کرو

اپنے رب کا فضل تلاش کرتے ہوئے کوئی کاروبار کرلو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ پھر جب تم لوگ عرفات کے میدان سے واپس آکر

اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

اللہ کو	نزدیک	مشعرِ	حرام (کے)	اور تم یاد کرو اُسے	جیسا کہ	اس نے ہدایت کی تمہیں	اور بے شک	تم تھے

مشعرِحرام یعنی مزدلفہ میں قیام کرو تو یہ وقت اللہ کی یاد میں گزارو۔ اور اللہ کو ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں بتایا ورنہ اس سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (198) ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

سے	پہلے اُس کے	البتہ سے	گمراہوں	پھر	تم پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

پہلے تم راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں تم بھی وہاں سے واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (199) فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور تم بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	پس جب	تم پوری کرلو	حج کی عبادتیں اپنی

اور تم اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب حج کے اعمال پورے کر لو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

تو تم یاد کرو	اللہ کو	جیسے تُم یاد کرتے تھے	اپنے باپ دادا کو	یا	اور زیادہ	یاد کرنا	پس بعض	لوگوں میں	سے جو

تو اللہ کو یاد کرو جس طرح پہلے اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کو یاد کرو۔ پھر بعض لوگ

وقف النبی علیہ السلام

يَقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾

وہ کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	اور نہیں	اُس کے لیے	میں	آخرت	کوئی	حصہ

یہ دعا مانگتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں سب کچھ دیدے!“ ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور کوئی اُن کا ان میں سے	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	بھلائی	اور میں	آخرت

اور بعض یہ دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے، آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ النصف

بھلائی	اور تو بچا ہمیں	عذاب سے	آگ کے	یہ لوگ ہیں	اُن کے لیے	حصہ ہے	اس چیز سے جو	انہوں نے کمایا

بھلائی دے اور دوزخ کی آگ سے بچا!“۔ ایسے لوگوں کو ان کی نیکیوں کا صلہ ملے گا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ ہے	جلدی لینے والا	حساب کا	اور تم یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں	گنتی کے	پس جو کوئی

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ حج کے چند دنوں میں اللہ کو خوب یاد کرو۔ پھر جو شخص جلدی کر کے

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

جلدی کرلے	میں	دو دنوں	پس نہیں	گناہ	اُس پر	اور جو کوئی	پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ

دو دنوں میں مکہ واپس آجائے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو ٹھہر جائے اس پر بھی کوئی

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾

اُس پر	اُس کے لیے جو	متقی ہو	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور تم جان لو	کہ تم	طرف اُس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

گناہ نہیں۔ دونوں طرح کی یہ اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے۔ ویسے تم سب اللہ سے ڈرو، اور یاد رکھو تمہیں ایک

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ

اور بعض	لوگوں میں سے	جو	اچھی لگتی ہے آپ کو	بات اُس کی	میں	زندگی	دنیا کی	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو

دن اُسی کے سامنے پیش ہونا ہے۔لوگوں میں کوئی منافق ہے جو دنیاوی زندگی کے بارے میں بات کرتا ہے تو تمہیں اُس کی گفتگو

عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي

پر	جو	میں	دل اُس کے ہے	اور وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ پیٹھ پھیرتا ہے	تو کوشش کرتا ہے	میں

بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے اللہ کی قسمیں کھاتا ہے۔ حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو ہوتا ہے۔

الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

زمین	تاکہ فساد کرے	اُس میں	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور نسل کو	اور اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جب تمہاری مجلس سے اٹھ کر کہیں جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ فساد پھیلائے، فصلیں اجاڑے اور جانیں تلف کرے حالاں کہ اللہ

الْفَسَادَ ۝205 وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ

فساد کو	اور جب	کہا جاتا ہے	اُس کو	تو ڈر	اللہ سے	پکڑتی ہے اُسے	عزت	ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اُس کو

فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اسے کہا جائے اللہ سے ڈر، تو اُس کا جھوٹا وقار اُسے اور زیادہ گناہ پر اُبھارتا ہے۔ ایسے شخص

جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝206 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ

جہنم	اور البتہ بُرا ہے وہ	ٹھکانہ	اور بعض	لوگوں (میں سے)	جو	بیچتا ہے	جان اپنی کو	حاصل کرنے

کا انجام جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ لوگوں میں مخلص مسلمان بھی ہوتا ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان تک

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝207 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

رضامندی	اللہ کی	اور اللہ	شفقت کرنے والا ہے	بندوں کے ساتھ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو جاؤ

قربان کر دیتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے طور پر

فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

میں	اسلام	پورے کے پورے	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن ہے

داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ۝208 فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

کھلا	پس اگر	تم ڈگمگا جاؤ	سے	بعد	اسکے کہ	آگئیں تمہارے پاس	روشن دلیلیں	پس تم جان لو	کہ

دشمن ہے۔ لیکن اگر واضح ہدایات آجانے کے بعد تم پھسل گئے تو یاد رکھو

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝209 هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئے اُن کے پاس	اللہ	میں

اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ کیا کافر لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ اُن کے سامنے

ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

سایوں	سے	بادلوں	اور فرشتے	اور فیصلہ ہو جائے	بات کا	اور طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں

بادل کے سائبانوں میں ظاہر ہو، فرشتے بھی آجائیں اور معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارے

الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ط 25 ع 14 9

سب کام	آپ پوچھیں	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دیں اُن کو	سے	نشانیاں	کھلی

معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے انھیں ہدایت کی کتنی کھلی نشانیاں دیں!

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	سے	بعد	جو	آئی اُس کے پاس	پس بے شک	اللہ	سخت ہے

مگر جو لوگ اللہ کی ان نعمتوں کو ٹھکرا دیں جو ان کے پاس آچکی ہوں تو یاد رکھیں کہ اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿211﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ

سزا دینے میں	زینت دی گئی	اُن لوگوں کے لیے جو	کافر ہوئے	زندگی	دنیا کی	اور وہ مذاق کرتے ہیں	سے

دینے والا ہے۔ کافروں کی نظر میں دنیا کی زندگی خوش نما کردی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ وقف لازم

(اُن لوگوں) جو	ایمان لائے	اور جو لوگ	پرہیزگار ہوئے	بلند مرتبہ ہیں اُن کے	دن	قیامت کے	اور اللہ	رزق دیتا ہے

مذاق اُڑاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن کافروں کے مقابلے میں اونچے اور بلند مرتبہ ہوں گے۔ اور

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ

جس کو	چاہتا ہے	بے حساب	تھے	لوگ	اُمت	ایک	پھر بھیجا	اللہ نے

اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ ابتدا میں لوگ ایک ہی امت تھے پھر جب انھوں نے اختلاف

النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

نبیوں کو	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بناکر)	اور اُتاری	ساتھ اُن کے	کتاب	برحق

شروع کیا تو اللہ نے ان کی طرف نبی بھیجے جو لوگوں کو خوشخبری سناتے اور نافرمانی کے برے انجام سے ڈراتے تھے۔ ان کے پاس

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا

تاکہ وہ فیصلہ کریں	درمیان	لوگوں کے	اُس چیز میں	انھوں نے اختلاف کیا	اُس میں	اور نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر

اللہ کی نازل کی ہوئی برحق کتاب تھی تاکہ وہ ان باتوں کا فیصلہ کردے جن میں لوگ اختلاف کررہے ہیں۔ یہ اختلافات انھی لوگوں

الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ج

ان لوگوں نے	جن کو دی گئی وہ	سے	بعد	اُس کے کہ	آگئیں اُن کے پاس	روشن دلیلیں	ضد کی وجہ سے	درمیان اپنے

نے پیدا کیے جنھیں کتاب دی گئی اور انھوں نے واضح ہدایات کی موجودگی میں محض ضد کی وجہ سے اختلافات پیدا کیے

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

پس ہدایت دی	اللہ نے	(اُن کو) جو	ایمان لائے	اُس میں	انہوں نے اختلاف کیا	اُس میں	سے	حق	ساتھ اپنے حکم کے

پھر اللہ نے اپنے فضل سے ایمان والوں کو حق کے معاملے میں صحیح راہ دکھا دی جس کے بارے میں لوگ جھگڑ رہے تھے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راستے	سیدھے کی	کیا	تم نے گمان کیا	کہ

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

تم داخل ہو گے	جنت میں	اور ابھی نہیں	آئیں تمہیں (مشکلیں)	مانند	اُن لوگوں کی	وہ گزر چکے	سے	پہلے تمہارے

کہ آرام اور مزے سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی تم پر وہ حالات نہیں گزرے جن سے پہلے لوگوں کو سابقہ پیش آیا،

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

ان کو پہنچی	تنگ دستی	اور تکلیف	اور وہ جھنجوڑے گئے	یہاں تک کہ	کہا	رسول نے	اور انہوں نے جو

وہ مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوئے، انھیں جسمانی اذیتیں دی گئیں اور خوف و ہراس نے انھیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ یہاں تک کہ وقت کا

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب آئے گی	مدد	اللہ کی	آگاہ رہو	بے شک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے

رسول اور اس کے ایمان والے ساتھی کہنے لگے ”اللہ کی مدد کب آئے گی؟“ جان لو اللہ کی مدد قریب ہے!۔“ اے نبی ﷺ! لوگ

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کیا	وہ خرچ کریں	کہہ دیجیے	جو کچھ	تم خرچ کرو	سے	مال	تو والدین کے لیے

آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں تم جو مال خرچ کرو اس میں حق ہے تمہارے والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

اور رشتہ داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں کے لیے	اور جو	تم کرو گے	سے

کا، غریب رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اور جو بھلائی بھی تم

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

نیکی	پس بے شک	اللہ	اُس کو	جاننے والا ہے	فرض کیا گیا	تم پر	جنگ کرنا	اور وہ	ناپسند ہے

کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مسلمانو! تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے جو تمہیں گراں محسوس ہوتا ہے۔

لَكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ

تم کو	اور ممکن ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کوئی چیز	اور وہ	بہتر ہو	تمہارے لیے	اور ممکن ہے	کہ

ہوسکتا ہے تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند

تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ع ﴿216﴾ 26 ع 6 10

تم پسند کرو	کوئی چیز	اور وہ	بری ہو	تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	تم جانتے

کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اصل میں حقیقت اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے	مہینے	حرمت والے کے	جنگ کرنا	اُس میں	کہہ دیجیے	جنگ کرنا	اُس میں	بڑا گناہ ہے

اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں حرمت والے مہینے میں لڑنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ کہہ دیں اس میں لڑنا بہت برا ہے۔

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ

اور روکنا	سے	راہ	اللہ کی	اور انکار کرنا	اُس کا	اور روکنا مسجد	حرام سے	اور نکال دینا

مگر اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ برا یہ ہے کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا جائے، کفر اختیار کیا جائے، مسجد حرام سے روکا

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ

اُس کے رہنے والوں کو	اُس سے	بہت بڑا ہے	نزدیک	اللہ کے	اور فتنہ (کفر)	زیادہ بڑا گناہ ہے	سے	قتل

جائے اور وہاں کے رہنے والوں کو نکال باہر کیا جائے۔ یاد رکھو، کفر اور شرک کا فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر برائی ہے۔ اور اے مسلمانو! یہ

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ

اور وہ ہمیشہ	وہ لڑتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	وہ پھیر دیں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر	وہ کر سکیں

مشرک لوگ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے ہٹا دیں اگر قابو پائیں۔

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پھر وہ مرجائے	جبکہ وہ	کافر ہو	تو یہ لوگ ہیں کہ

لیکن یاد رکھو، تم میں سے جو اپنے دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا اس کے سارے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

ضائع ہو گئے	اعمال اُن کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے لوگ دوزخی ہوں گے

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿217﴾ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجٰهَدُوا

وہ	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے۔	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور جنہوں نے	ہجرت کی	اور جہاد کیا

اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿218﴾

میں	راستے	اللہ کے	یہ لوگ	اُمید رکھتے ہیں	رحمت کی	اللہ کی	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	شراب کے	اور جوئے کے	کہہ دیجیے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور فائدے ہیں

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ان دونوں چیزوں میں بڑا

لِلنَّاسِ ۡ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۬

لوگوں کے لیے	اور گناہ دونوں کا	بڑا ہے	سے	ان دونوں کے نفع	اور وہ پوچھتے ہیں	کیا	وہ خرچ کریں

گناہ ہے۔ ابھی بعض لوگوں کا مفاد ان سے وابستہ ہے۔ مگر ان دونوں کا گناہ ان سے وابستہ مفاد سے بڑھ کر ہے۔ اے نبی ﷺ!

قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿219﴾ ۙ

کہہ دیجیے	ضرورت سے زیادہ ہو	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	تم غور و فکر کرو

لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں ''جو ضرورت سے زائد ہو۔'' اس طرح اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۗ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ

میں	دنیا	اور آخرت	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	یتیموں کے	کہہ دیجیے	بھلائی کرنا	اُن کے لیے

تمہارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو، دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔ اے نبی ﷺ! لوگ

خَيْرٌ ۗ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

بہتر ہے	اور اگر	تم اپنے ساتھ ملا لو اُن کو	تو بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے

آپ ﷺ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ''جس میں ان کا بھلا ہو وہ کرنا بہتر ہے۔ اگر تم انھیں اپنے

الْمُصْلِحِ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿220﴾

سنوارنے والے	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ مشقت دیتا تمہیں	بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا

ساتھ شامل کر لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔'' اللہ خوب جانتا ہے کون ان کا خیر خواہ ہے اور کون بدخواہ۔ اللہ چاہتا تو اس بارے میں تمہیں

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

اور نہ تم نکاح کرو	مُشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	مشرک عورت

سخت مشکل احکام دیتا بے شک اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اے مسلمانو! مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ

اور اگر چہ	اچھی لگے تم کو	اور نہ	تم نکاح کرو	مُشرک مردوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ غلام

لائیں۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تمہیں کتنی پسند ہو اس سے مسلمان لونڈی بہتر ہے۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کو مشرک مردوں کے

مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

ایمان والا	بہتر ہے	سے	مشرک مرد	اور اگر چہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	وہ بُلاتے ہیں	طرف

نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں۔ کیونکہ آزاد مشرک مرد خواہ کتنا پسند ہو اس سے مسلمان غلام بہتر ہے۔ مشرک لوگ اپنے

النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

آگ کے	اور اللہ	بُلاتا ہے	طرف	جنّت	اور بخشش کے	اپنے حکم سے	اور وہ کھول دیتا ہے	آیتیں اپنی

ساتھ دوسروں کو بھی دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ مگر اللہ اپنے فضل و کرم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ اپنے احکام

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ 27 ع 5 11

لوگوں کے لیے	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور وہ پُوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	حیض کے	کہہ دیجیے	وہ

لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ سمجھیں۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

ناپاکی ہے	پس تم ایک طرف ہوجاؤ	بیویوں سے	میں	حیض	اور نہ	تم قریب جاؤ اُن کے	یہاں تک کہ

آپ ﷺ کہہ دیں ''وہ گندگی ہے لہٰذا اس میں بیویوں سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

وہ پاک ہوجائیں	پس جب	وہ پاک ہوجائیں	پس جاؤ اُن کے پاس	سے	جہاں	حکم دیا تمہیں	اللہ نے	بے شک

نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک صاف ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جیسے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ اللہ توبہ

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠

اللہ	پسند کرتا	توبہ کرنے والا کو	اور پسند کرتا ہے	پاک صاف رہنے والوں کو	بیویاں تُمہاری	کھیتی ہیں	تمہارے لیے

کرنے والوں کو اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

پس تم جاؤ	اپنی کھیتی میں	جس طرح	تم چاہو	اور آگے بھیجو	اپنے لیے	اور ڈرو	اللہ سے

اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنی آخرت کے لیے بھی کچھ آگے بھیجو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿223﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

اور تم جان لو	کہ تم	ملنے والے ہو اُس سے	اور آپ خوشخبری دیں	ایمان والوں کو	اور نہ	تم بناؤ	اللہ کو

اور یقین رکھو تمہیں ایک نہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔

عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ

نشانہ	اپنی قسموں کے لیے	یہ کہ	نہ بھلائی کرو	اور نہ پرہیزگاری کرو	اور نہ اصلاح کرو	درمیان	لوگوں کے

مسلمانو! اللہ کی ذات کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ قسم کھالی ہے اس لیے کوئی نیکی اور پرہیزگاری کا کام نہیں کر سکتے اور نہ لوگوں میں

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿224﴾ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ

اور اللہ	بڑا سُننے والا	بہت جاننے والا ہے	نہیں	وہ مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	فضول	میں	قسموں تمہاری

صلح صفائی کرا سکتے ہیں۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر نہیں پکڑے گا

وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿225﴾

اور لیکن	مواخذہ کرے گا تمہارا	ساتھ اُس کے کہ جو	کمائیں	دل تمہارے نے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت تحمل والا ہے

لیکن جن قسموں میں تمہارا دلی ارادہ شامل ہوگا اور وہ جھوٹی ہوں گی تو ان پر ضرور پکڑے گا۔ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن

اُن لوگوں کے لیے جو	قسم کھالیتے ہیں	سے	عورتوں اپنی	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پس اگر

جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھالیں، ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر اس عرصے میں رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا

فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿226﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ

وہ رجوع کرلیں	تو بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	اور اگر	وہ ارادہ کریں	طلاق کا	تو بے شک	اللہ

مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا فیصلہ کر لیں تو یاد رکھیں اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ

بڑا سننے والا	بہت جاننے والا ہے	اور طلاق والیاں	انتظار کریں	اپنے لیے	تین	حیض تک

سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ تین حیض تک انتظار کریں اور اگر

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

اور نہیں حلال	اُن کے لیے	یہ کہ	وہ چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	میں	رحموں اُن کے	اگر	وہ ہیں

وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے جائز نہیں کہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ایمان رکھتی	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور خاوند اُن کے	بہت حق دار ہیں	اُن کے لوٹا لینے کے	میں	اس (کے)

پیٹوں میں پیدا کی ہے۔ اور اس دوران میں اگر ان کے شوہر صلح کرنا چاہیں تو ان عورتوں کو لوٹا لینے کا

اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠

اگر	وہ چاہیں	صلح کرنا	اور اُن کے لیے ہیں	جیسے	جو	اُن پر ہے	بھلے طریقے سے

حق رکھتے ہیں۔ اور یاد رکھو، ان عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ داریاں۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ (228) اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ 28 ع 7 12

اور مردوں کے لیے ہے	عورتوں پر	درجہ	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	طلاق	دو بار ہے

البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ برتری حاصل ہے۔ اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ وہ طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

پھر روک لینا ہے	بھلے طریقے کے سے	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلے طریقے سے	اور نہیں	وہ حلال	تمہارے لیے	کہ

ہے صرف دو مرتبہ دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد دستور کے مطابق یا تو عورت کو رکھ لینا ہوتا ہے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا۔ اگر

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تم لے لو	اُس میں سے جو	تم نے دیا اُن کو	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	دونوں ڈریں	کہ نہ	وہ قائم رکھیں گے	حدیں

ان کو رخصت کرو تو تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ جو مال انھیں پہلے دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لو۔ البتہ اگر یہ صورت ہو کہ

اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اللہ کی	پس اگر	تم کو خوف ہو	کہ نہ	وہ قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	دونوں پر

دونوں میاں بیوی کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ اب اللہ کے بعض احکام کی صحیح پابندی نہیں کر سکیں گے تو پھر جائز ہے کہ باہمی رضامندی سے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

اس میں کہ	بدلہ دے عورت	اس (مال) کا	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس نہ	تم تجاوز کرو ان سے	اور جو کوئی	تجاوز کرے

عورت اپنے شوہر کو کچھ مال دے کر خلع کی طلاق حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلو اور جو اللہ کی حدوں سے نکل

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	اس نے طلاق دی اُس کو	پس نہیں	وہ حلال	اُس کے لیے

جائیں وہی ظالم ہیں۔اور اگر شوہر نے تیسری طلاق دی تو پھر جدائی ہوگئی۔اب وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں۔لیکن اگر وہ عورت

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

سے	بعد اُس کے	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے	خاوند	دوسرے سے	پس اگر	وہ طلاق دے اُس کو	پس نہیں	گناہ

کسی اور مرد سے نکاح کرلے اور وہ اپنی مرضی سے اسے طلاق دیدے تو ایسی صورت میں پہلے شوہر سے اس عورت کا دوبارہ نکاح

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

اُن دونوں پر	یہ کہ	وہ دونوں پھر ملیں آپس میں	اگر	وہ دونوں توقع کریں	یہ کہ	وہ دونوں قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

درست ہے۔ بشرطیکہ دونوں کو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی توقع ہو۔ یہ اللہ کے

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حدیں	اللہ کی	وہ بیان کرتا ہے اُن کو	اُن لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	اور جب	تم طلاق دو	بیویوں کو	پھر وہ پہنچیں

احکام ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔اگر تم اپنی بیویوں کو دو طلاقیں دو اور وہ

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

مدت اپنی کو	پس تم روک رکھو اُن کو	دستور سے	یا	تم چھوڑ دو اُن کو	بھلے طریقے سے

اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں یا تو دستور کے مطابق رکھ لو یا رخصت کردو۔ مگر انھیں

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اور نہ تم روک رکھو	تنگ کرنے کو	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو کوئی	کرے گا	ایسا	پس البتہ	ظلم کیا اُس نے	جان اپنی پر

تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو کہ پھر ان پر زیادتی کرو۔ جو ایسا کرے اس نے اپنا ہی برا کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ

اور نہ	تم بناؤ	آیتوں کو	اللہ کی	مذاق	اور تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	اور جو

اور اللہ کی آیتوں کو کھیل نہ بناؤ۔ بلکہ اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اس نے نازل کی	تم پر	سے	کتاب	اور حکمت	وہ سمجھاتا ہے تم کو	اس سے	اور تم ڈرو	اللہ سے

کتاب و حکمت کو بھی جو اس نے تم پر نازل کی ہے اور جس کے ذریعے وہ تمہیں سمجھاتا ہے۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

29 ع 3 13 الثلثة

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اور تم جان لو	کہ	اللہ	ہر	چیز کو	بہت جاننے والا ہے	اور جب	تم طلاق دو	بیویوں کو

اور اچھی طرح جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا

پس وہ پہنچ جائیں	مدت اپنی کو	پس نہ	تم منع کرو ان کو	کہ	وہ نکاح کریں	اپنے خاوندوں سے	جب

اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انھیں اس سے نہ روکو کہ وہ اپنے نئے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ وہ دستور

تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

وہ راضی ہوں	آپس میں	بھلے طریقے سے	یہ بات	سمجھائی جاتی ہے	اس سے	جو کوئی	ہو	تم میں سے

کے مطابق آپس میں راضی ہوں۔ یہ ان لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لیے	اور بہت پاک ہے	اور اللہ

ایمان رکھتے ہیں۔ تمہارے لیے یہی طریقہ زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

جانتا ہے	اور تم	نہیں	تم جانتے	اور بچے والیاں	دودھ پلائیں	اولاد اپنی کو	دو سال

جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ اور وہ مائیں جنہیں ان کے شوہروں نے طلاق دی ہو، اپنے بچوں کو پورے دو سال تک

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

پورے	اُس کے لیے جو	ارادہ کرے	کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور اُوپر اُس کے	کہ بچہ ہے	جس کا	روٹی اُن کی

دودھ پلائیں جبکہ وہ لوگ ان سے پوری مدت دودھ پلانا چاہتے ہوں۔ ایسی صورت میں بچے کے باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ دستور

وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ

اور کپڑا اُن کا	بھلے طریقے سے	نہیں	تکلیف دی جاتی	کسی جان کو	مگر	طاقت اُس کی پر	نہ	نقصان پہنچایا جائے

کے مطابق ان عورتوں کو روٹی کپڑا دے۔ ہر کسی کے لیے اس کی گنجائش کے مطابق حکم دیا جاتا ہے۔ نہ کسی ماں کو

وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ

ماں کو	اُس کے بچے کی وجہ سے	اور نہ	بچے والا یعنی باپ کو	اُس کے	اس کے بچے کی وجہ سے	اور اُوپر	وارث کے ہے	جیسا

بچے کے سبب سے تکلیف پہنچائی جائے اور نہ کسی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ باپ موجود نہ ہو تو اس کی ذمہ داری

ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ

اسی کے لیے	پس اگر	وہ دونوں ارادہ کریں	دُودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	دونوں سے	اور باہمی مشورہ سے	پس نہیں	کوئی گناہ

اس کے وارث پر ہے۔ اور جب ماں باپ باہمی رضامندی اور صلاح مشورے سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی

عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ان دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو	کہ	تم دودھ پلوالو	اولاد اپنی کو	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر

گناہ نہ ہوگا۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو ماں کی بجائے کسی اور عورت سے دودھ پلانا چاہو تو پھر بھی تم پر کوئی گناہ نہیں

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جب	تم حوالے کردو	جو کچھ	دینا طے کیا تھا	بھلے طریقے سے	اور تم ڈرو اللہ سے	اور تم جان لو	کہ	اللہ

بشرطیکہ اس کا جو معاوضہ طے کرو وہ دستور کے مطابق ادا کردو۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو جو کچھ تم کرتے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اُسکو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور جو لوگ	فوت کردیے جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں

ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ مرجائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

وہ انتظار میں رکھیں	خود کو	چار مہینے	اور دس (دن تک)	پھر جب	وہ پہنچیں	مدت اپنی (کو)

تو ان بیواؤں کو چار مہینے دس دن کی عدت گزارنی چاہیے۔ اس مدت کے بعد

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ

پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	اپنی جانوں (کے بارے میں)	بھلے طریقے سے	اور اللہ ہے

وہ دستور کے مطابق کہیں نکاح کر لیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ

اُس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر (ہے)	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	تم اشارہ کرو	اس کا	سے

تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو عدت کے دوران ہی اشارے کنائے سے

خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

نکاح کا پیغام	عورتوں کو	یا	تم چھپائے رکھو	میں	اپنے جی	جانتا ہے	اللہ	کہ تم

نکاح کا پیغام بھیج دو یا اس معاملے کو اپنے تک محدود رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ تمہارے دل

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا

ضرور ذکر کرو گے اُن کا	اور لیکن	نہ	تم وعدہ کرو اُن سے	پوشیدہ طور پر	مگر	یہ کہ	تم کہو	ایک بات

میں ایسی عورتوں کا خیال آئے گا لیکن اس دوران خفیہ طور پر ان سے نکاح کی بات پکی نہ کرو۔ البتہ دستور کے مطابق ان سے کوئی

مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ

مُناسب	اور نہ	تم پکی کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچے	عدت	مدّت اپنی کو

بات کہہ سکتے ہو۔ مگر جب تک عدت پوری نہ ہو ان سے نکاح کا حتمی فیصلہ نہ کیا جائے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور تم جان لو	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	تمہارے جی	پس تم ڈرو اُسی سے	اور تم جان لو	کہ

خوب جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔ لہٰذا تم اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع ﴿235﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ 30 ع 4 14

اللہ	بڑا بخشنے والا	بڑا تحمل والا ہے	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	تم طلاق دو	بیویوں کو	جب تک کہ نہ

کہ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دو کہ ابھی ان کو

تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ

تم نے ہاتھ لگایا اُن کو	یا	نہیں مقرر کیا	اُن کے لیے	مہر	اور تم اُن کو فائدہ دو	اُوپر	خوشحال کے ہے

ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کے لیے مہر مقرر کیا ہو تو دستور کے مطابق کچھ دینا ہوگا۔ خوش حال مرد اپنی حیثیت کے

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اس کی طاقت کے مطابق	اور اُوپر	تنگ دست کے ہے	اس کی طاقت کے مطابق	مالی فائدہ دینا	بھلے طریقے سے	حق ٹھہرا	اوپر

مطابق دے کر رخصت کرے گا اور غریب آدمی اپنی حیثیت کے مطابق۔ یہ لازم ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

نیکی کرنیوالوں کے	اور اگر	تم طلاق دو اُن کو	سے	پہلے	کہ	تم ہاتھ لگاؤ اُن کو	اور بے شک

نیک لوگوں پر۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ

تم نے مقرر کر لیا ہو	اُن کے لیے	کچھ مہر	تو آدھا	اُس کا جو	تم نے مقرر کیا ہے	مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	یا

مقرر کیا اس کا آدھا ادا کر دو۔ البتہ بیویاں چاہیں تو یہ آدھا بھی معاف کر سکتی ہیں۔

یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ

وہ مُعاف کردے	وہ جو	جس کے ہاتھ میں ہے	گرہ	نکاح کی	اور یہ کہ	تم معاف کردو	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے

اسی طرح شوہر پورا مہر دینا چاہیں تو بھی دے سکتے ہیں۔ کیونکہ تقویٰ یہی ہے کہ نرمی اور معافی کا برتاؤ کرو۔

وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ 237

اور نہ	تم بھول جاؤ	مہربانی کو	درمیان اپنے	بے شک	اللہ ہے	اُس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

اور کسی حال میں بھی ایک دوسرے سے بھلائی کرنا نہ بھولو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ 238

تم حفاظت کرو	پر	سب نمازوں	اور نماز	درمیانی	اور تم کھڑے رہو	اللہ کے لیے	مؤدّب ہوکر

مسلمانو! نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے عاجزی سے کھڑا ہوا کرو۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

پس اگر	تم ڈرو	تو پیدل	یا	سوار	پس جب	تم امن میں آؤ	توتم یاد کرو	اللہ کو	جیسے

دشمن کا خطرہ ہوتو پیدل یا سوار جس حالت میں بھی تم ہو نماز پڑھ لیا کرو۔ جب امن ہوتو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ 239 وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

اُس نے سکھایا ہے تم کو	جو	نہیں	تم تھے	تم جانتے	اور جو لوگ	فوت کردیے جائیں	تم میں سے

نے سکھایا ہے اور جو تمہیں پہلے معلوم نہ تھا۔ اور تم میں سے جو لوگ مرنے کے قریب ہوں

وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ غَیْرَ

اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں	وصیت کرجائیں	اپنی بیویوں کے لیے	مالی فائدہ دینا	تک	ایک سال	نہ

اور ان کی بیویاں ہوں تو وہ اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرجائیں کہ ایک سال تک انھیں گھر میں رکھ کر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْۤ

نکال دینا	پس اگر	وہ نکلیں	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر	بارے میں	(اس کے) جو	وہ کریں	بارے میں

گھر چھوڑنا چاہیں تو دستور کے مطابق اپنے بارے میں جو کچھ کریں گی، اس کا تم پر

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ 240 وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ

اپنی جانوں	سے	بھلے طریقے	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور طلاق والیوں کے لیے

کوئی الزام نہیں۔ بے شک اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی جائے

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

مالی فائدہ دینا ہے	بھلے طریقے سے	حق ٹھہرا	پر	پرہیزگاروں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے

انھیں دستور کے مطابق کچھ دے دلا کر رخصت کرو۔ یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے

31 ع 7 15

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع ﴿242﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

آیتیں اپنی	تاکہ تم	تم سمجھو	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اُن لوگوں کی جو	نکلے	سے	گھروں اپنے

احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا تم نے ان لوگوں کے واقعے پر غور کیا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ

اور وہ تھے	ہزاروں	ڈر سے	موت کے	پس کہا	اُن کے لیے	اللہ نے	تم مرجاؤ	پھر اُس نے

اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے؟ اللہ نے ان کو موت کی نیند سلا دیا اور پھر

اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

زندہ کیا اُن کو	بے شک	اللہ	ضرور فضل کرنے والا ہے	پر	لوگوں	اور لیکن	اکثر	لوگ

زندہ کردیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرماتا ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

نہیں	وہ شکر کرتے	اور تم لڑو	میں	راہ	اللہ (کی)	اور جانو	کہ	اللہ (ہے)	بڑا سننے والا

شکر نہیں کرتے۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور یقین رکھو اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿244﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

بہت جاننے والا	کون ہے	جو	شخص کہ	وہ قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس وہ دوگنا کرے گا اُس کو	اُس کے لیے

جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے؟ پھر اللہ اس کے قرض کو کئی گنا بڑھا

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾

کئی گنا	زیادہ	اور اللہ	وہ کم دیتا ہے	اور وہ زیادہ دیتا ہے	اور طرف اُس کی	تم پھیرے جاؤ گے

کرادا کرے گا۔ روزی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے کم دے اور جسے چاہے زیادہ دے۔ آخر تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر

وقف لازم

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا

کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف	سرداروں (کی)	سے	بنی اسرائیل	کے	بعد	موسیٰ	جب	انہوں نے کہا

جانا ہے۔ کیا تم نے اس واقعے پر غور کیا جو موسیٰ کی وفات کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا؟ انھوں نے اپنے

لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

نبی کو	کو	تُو مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	اُس نے کہا	کیا

نبی سے درخواست کی ”آپ ہمارے لیے بادشاہ مقرر کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں“ نبی نے جواب دیا ”ایسا نہ ہو

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ

تم سے ہوسکتا ہے	اگر	فرض ہوجائے	تم پر	جنگ کرنا	یہ کہ نہ	تم لڑو	وہ بولے	اور کیا ہے	ہم کو

جب تم پر جہاد فرض ہو تو تم لڑنے سے انکار کردو۔“ وہ بولے ”یہ کیسے ہوسکتا ہے

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

یہ کہ نہ	ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	جبکہ بے شک	ہم نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے بیٹوں

ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں؟ ہم تو پہلے ہی گھروں سے بے گھر ہوئے اور بال بچوں سے جدا ہوئے۔“

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

پس جب	فرض ہوا	اُن پر	جنگ کرنا	وہ پھر گئے	مگر	تھوڑے	اُن میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

پھر جب انھیں جہاد کا حکم دیا گیا تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیٹھ دکھا دی۔ اللہ ایسے ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ

ظالموں کو	اور کہا	اُن کو	اُن کے نبی (نے)	بے شک	اللہ (نے)	بے شک	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے

کو خوب جانتا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا ”اللہ نے طالوت کو تمہارا

طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

طالوت (کو)	بادشاہ	وہ بولے	کیسے	وہ ہو	اُس کے لیے	بادشاہی	ہم پر	اور ہم	زیادہ حقدار ہیں

بادشاہ مقرر کیا ہے۔“ وہ بولے ”اسے ہم پر حکمرانی کا کیا حق ہے؟ اس کے مقابلے میں ہم بادشاہی کے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

بادشاہی کے	اُس سے	اور نہیں	اُسے دی گئی	خوش حالی	سے	مال	اُس نے کہا	بے شک	اللہ نے

زیادہ حق دار ہیں۔ اس کے پاس مال و دولت نہیں۔“ نبی نے کہا ”اللہ نے بادشاہی کے لیے

اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ

چُن لیا اُس کو	تم پر	اور زیادہ دیا اُس کو	مضبوطی	میں	علم	اور جسم (میں)	اور اللہ	وہ دیتا ہے

تمہارے مقابلے میں طالوت ہی کو چنا ہے۔ اسے تم سے زیادہ قابلیت اور قوت دی ہے۔“ اللہ جسے چاہتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ

مُلک اپنا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	وُسعت والا	بہت علم والا	اور کہا	اُن کو	اُن کے نبی نے	بے شک

بادشاہی عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا ''اللہ کی جانب سے طالوت کے بادشاہ

اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

نشانی	اُس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے گا تمہارے پاس	صندوق	اُس میں	سکون ہے	سے	رب تمہارے

ہونے کی نشانی یہ ہے کہ اس کی بادشاہی میں تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے

وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ

اور باقی ماندہ اشیاء (ہیں)	اُن سے جو	چھوڑیں	خاندانِ موسیٰ نے	اور خاندانِ ہارون نے	اُٹھالائیں گے اُس کو	فرشتے	بے شک

تسکین ہے۔ اسی میں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ فرشتے اس صندوق کو اُٹھا لائیں گے۔ اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ 32 ع 6 16

میں	اس	ضرور نشانی ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایمان والے	پس جب	نکل پڑا	طالوت

تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ جب طالوت لشکر لے کر

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ

ساتھ لشکروں کے	اُس نے کہا	بے شک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	نہر سے	پس جو کوئی	پی لے	اُس سے

روانہ ہوا تو اُس نے اُن سے کہا ''اللہ تمہیں راستے میں ایک دریا کے ذریعے آزمائے گا۔ جس نے اس کا پانی پیا

فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

تو نہیں وہ	مُجھ سے	اور جو کوئی	نہ	چکھے گا اُس سے	تو بے شک وہ ہے	مجھ سے	مگر	جو کوئی	بھر لے

وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اسے نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہے۔ البتہ اگر کسی نے اپنے ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لیا تو

غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ

ایک چلّو	اپنے ہاتھ سے	پس سب نے پی لیا	اُس سے	مگر	تھوڑے	اُن میں سے	پھر جب	عبور کرلیا اُس کو	وہ

اس کی اجازت ہے۔'' مگر جب وہاں پہنچے تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے خوب سیر ہو کر پانی پی لیا۔ اور جب طالوت اور اس کے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ

اور جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اُس کے	اُنہوں نے کہا	نہیں	طاقت	ہم کو	آج	جالوت سے	اور اُس کے لشکروں سے

سچے مسلمان ساتھی نہر پار کر گئے تو باقی لوگ کہنے لگے ''آج ہم جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔''

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

کہا	(اُن لوگوں نے) جو	مانتے تھے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	کئی بار	ایک	جماعت	چھوٹی

مگر جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انھیں ایک روز اپنے اللہ سے ملنا ہے وہ پکار اٹھے۔ ''ایسا کئی بار ہوا کہ چھوٹے

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَلَمَّا

غالب آئی	ایک جماعت	بڑی پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اللہ ہے	ساتھ	صبر کرنے والوں کے	اور جب

لشکروں نے اللہ کے حکم سے بڑے لشکروں پر فتح پائی! اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔'' پھر جب

بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

سامنا کیا انہوں نے	جالوت کا	اور اُسکے لشکروں کا	وہ بولے	اے ہمارے رب	تو ڈال دے	ہم پر	صبر	اور تو ثابت رکھ

جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا آمنا سامنا ہوا تو انھوں نے دعا کی ''اے ہمارے رب! ہمیں صبر اور حوصلہ دے، ہمارے قدم

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾ ۗ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف

قدم ہمارے	اور تو مدد فرما ہماری	مقابلے میں	قوم	کافر کے	پھر انہوں نے اُن کو شکست دی	ساتھ حکم	اللہ کے

جما دے اور ان کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' اس کے بعد انھوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا

اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور دی اُس کو	اللہ نے	بادشاہی	اور دانائی	اور سکھایا اُس کو	اُس میں سے جو

داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔ اللہ نے داؤد علیہ السلام کو بادشاہی اور دانائی عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ بھی اللہ نے

يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ

اس نے چاہا	اور اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	اُن کے بعض کو	بعض سے	ضرور برباد ہوجاتی

جو چاہا اُسے سکھا دیا۔ اگر اللہ بعض لوگوں کے ہاتھوں بعض لوگوں کو اقتدار سے نہ ہٹائے تو زمین فساد سے

الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

زمین	اور لیکن	اللہ ہے	فضل والا	پر	جہاں والوں	یہ ہیں	آیتیں	اللہ کی

بھر جائے۔ اس لیے اللہ دنیا والوں پر اپنا فضل فرماتا رہتا ہے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو جبرئیل کے ذریعے آپ ﷺ

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾

ہم پڑھتے ہیں اُن کو	آپ پر	ساتھ حق کے	اور بے شک آپ ہیں	یقیناً میں سے	رسولوں کے

کو سنائی جارہی ہیں اور بے شک آپ ﷺ (ہمارے) رسولوں میں سے ہیں۔